ایم آئ-24 اٹیک ہیلی کاپٹر پوری دنیا میں سب سے مشہور مسلح ہیلی کاپٹر رہا ہے۔

0307-8162003

اسے سویت یونین نے اپنی زمینی فوج کو فائر سپورٹ مہیا کرنے کے لیے بنایا تھا، اور یہ اس وقت کا واحد مسلح ہیلی کاپٹر تھا جو بلکل بکتربند گاڑی کی طرح خصوصیات رکھتا تھا۔

ایم آئ-24 ہیلی کاپٹر12.7 ایم ایم کی گولیاں فائر کرنے والی بھاری مشین گن کا فائر اپنی باڈی پر برداشت کر سکتا ہے۔

خاص طور پر ہیلی کاپٹر کے کاک پٹ کے اطراف اور ونڈوز کو ٹائیٹینیم دھات سے بلٹ پروف بنایا گیا ہے جس سے گولی کراس نہیں کر سکتی۔

ہیلی کاپٹرز کو اتنا زیادہ آرمور سے لیس کرنے کی وجہ اسے دشمن کی طیارہ شکن گنوں سے محفوظ بنانا تھا، لیکن ایک چیز ایسی بھی تھی جس کی وجہ سے یہ ہیلی کاپٹر ایک آسان شکار ثابت ہوا۔

وہ امریکی ساختہ مین پیڈ تھے۔

مین پیڈ ائیرڈفینس ایک آدمی کے کندھے سے فائر کیا جانے والا طیارہ شکن میزائل سسٹم ہوتا ہے جسے فائر کرنا اور ایک جگہ سے دوسری جگہ لے کر جانا بہت آسان ہوتا ہے۔

ایم آئ-24 کا سامنا سویت-افغان ور میں امریکی ساختہ سٹنگر مین پیڈ ائیرڈفینس سسٹمز سے ہوا۔

سٹنگر مین پیڈ فائر کیے جانے کے بعد ہیلی کاپٹر یا جہاز کے انجن سے نکلنے والی گرمی کا پیچھا کرتے ہوئے ٹارگٹ کو نشانہ بناتا ہے۔

بلکل اسی طرح اس سسٹم نے ایم آئ-24 کو بے دریغ نشانہ بنانا شروع کر دیا۔

جنگ میں درجنوں ایم آئ-24 سٹنگر مین پیڈ سے کیے گۓ حملوں میں تباہ ہوۓ،

سویت یونین نے سٹنگر میزائل کے حملوں سے بچنے کے لیے ہیلی کاپٹرز کو رات کے وقت اور کم بلندی پر اڑانا شروع کر دیا لیکن یہاں انکا سامنا مجاہدین کی بھاری مشین گنوں سے ہوا جن کی آرمور پرسنگ گولیوں نے ان ہیلی کاپٹرز کی فلیٹ کو شدید نقصان پہنچایا۔

ماضی کے تجربات کو سامنے رکھتے ہوۓ روس نے ایم آئ-24 کو مکمل جدید بنا کر ایک نیا ورژن بنایا جسے ایم آئ-35 ہیلی کاپٹر کہتے ہیں۔

پاکستان کے پاس ایم آئ-35 ہیلی کاپٹر کا جدید "M" ورژن 5 کی تعداد میں موجود ہے۔

0307-8162003